Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۱

جمعہ

۱۳ جمادی الثانی ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی اے

جلد ۷ | ۱۹ تبلیغ ۱۳۳۳ ھش / ۱۹ فروری ۱۹۵۴ء | نمبر ۴۰

پاکستان اور انڈونیشیا ایک ہی درخت کی دو شاخوں کی مانند ہیں (اشتیاق حسین قریشی)

انڈونیشی خیرسگالی وفد کے اعزاز میں محفل استقبال

کراچی ۱۸ فروری۔ انڈونیشی خیرسگالی وفد کے لیڈر تیو کرد امینو تو نے کل یہاں ایک محفل استقبال میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ انڈونیشیا اور پاکستان مشترک ثقافت مشترک مذہب اور مشترک روایات کے حامل ہیں۔ اس محفل استقبال کا اہتمام وفد کے اعزاز میں پاکستان انڈونیشی ثقافتی ایسوسی ایشن نے کیا تھا۔ دوران تقریر میں مسٹر امینو تو نے کہا کہ ہم لوگ پاکستان میں اس طرح محسوس کر رہے ہیں۔ کہ گویا ہم اپنے ہی ملک میں ہیں کیونکہ آپ لوگوں کی حکومت اور آپ کے عوام ہمارے ہی جیسے ہیں۔

اس موقعہ پر وزیر اطلاعات ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور انڈونیشیا کے لوگ ایک ہی درخت کی دو شاخوں کی مانند ہیں۔ دونوں ملکوں کو ایک ہی مذہب ایک ہی تاریخ اور ایک ہی نوعیت کی روایات نے باہم متحد کر رکھا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسی طرح کے خیرسگالی وفود پاکستان کی طرف سے بھی انڈونیشیا جائیں گے۔ نیز کہا کہ ایسے وفود ایک دوسرے کو جاننے اور انہیں ایک دوسرے کے اور زیادہ قریب کرنے میں بہت مد ثابت ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ وفد کو جانے سے پہلے پاکستان کے دوسرے علاقوں کا بھی دورہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ پاکستان محض دارالحکومت تک ہی محدود نہیں ہے۔

ڈاکٹر قریشی نے امید ظاہر کی کہ مشرقی دہلی کے دورے سے واپسی کے وقت وفد پھر پاکستان آئے گا۔ اور یہاں ایک طویل مدت قیام کریگا۔

وفد کے اراکین نے منگل کے روز فارن آفس میں وزیر خارجہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات کی۔

مسٹر ایڈن آج لنڈن روانہ ہو جائینگے

لنڈن ۱۸ فروری۔ برطانوی دفتر خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن کل جمعہ کے روز سہ پہر کو برلن سے لنڈن واپس آرہے ہیں:

امریکہ ایٹمی طاقت کے استعمال کو ترقی دینے کے لئے اتحادی ممالک کا مزید تعاون حاصل کریگا

صدر آئزن ہاور اس سلسلے میں امریکی کانگرس سے اختیارات حاصل کر رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۸ فروری۔ صدر آئزن ہاور نے امریکی کانگریس سے کہا ہے کہ ایٹمی طاقت کے استعمال کے سلسلہ میں اتحادی ممالک کا زیادہ تعاون حاصل کرنے کے لئے انہیں مزید اختیارات دیئے جائیں۔ آپ نے کہا ایٹمی طاقت کی فنی ترقی میں غیر متوقع طور پر اضافہ ہوا ہے۔ اور امریکہ کے لئے ضروری ہو گیا ہے۔ کہ وہ اپنے دوست ممالک کے تعاون سے اسے مزید ترقی دے۔ آپ نے کہا میرا یہ مطالبہ اس تجویز سے بالکل علیحدہ حیثیت رکھتا ہے جو میں نے دسمبر میں روس کو پیش کی تھی۔ اور جس میں میں نے ایٹمی طاقت کی نگرانی کرنے والے ادارہ میں شرکت کرنے کی اسے دعوت دی تھی۔ آپ نے کہا اگر کانگریس مجھے اختیارات دے دے۔ تو امریکہ اتحادی ممالک کو ایٹمی طاقت سے متعلق نئی تحقیقات سے آگاہ کرنے کے قابل ہو جائے گا:

کمیونسٹ چین کے شمال مغربی صوبوں میں مسلمانوں کے خلاف ایذا رسانی کا سلسلہ تاحال جاری ہے

چینی مسلمانوں کی حالت زار کے متعلق جنگ کوریا کے ایک سابق کمیونسٹ قیدی کا بیان

تائپے ۱۸ فروری۔ ایک سابق چینی کمیونسٹ سپاہی نے بیان کیا ہے کہ کمیونسٹ چین کی حکومت کی طرف سے شمال مغربی صوبوں میں مسلمانوں کے خلاف منظم طریق پر ایذا رسانی کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ سپاہی جس کا نام یوآن زے جنگ ہے پہلے کوریا میں جنگی قیدی تھا۔ اور اس نے اپنے وطن واپس جانے سے انکار کر دیا تھا اس نے تاہو نامی "قریہ آزادی" میں اخبار نویسوں کو بیان دیتے ہوئے ننگشی صوبے کے مسلمانوں کی حالت زار تفصیل سے بیان کی۔ اور بتایا کہ وہاں مسلمان نمازیوں کو ہدف ملامت بنایا جاتا ہے۔ اور ان کے رسم و رواج کا مذاق اڑا کر انہیں اذیت پہونچائی جاتی ہے۔ اس نے کہا وہاں کمیونسٹوں نے مسلمانوں کو صاف اور واضح الفاظ میں بتا دیا ہے کہ "چین کو کسی مذہب کی ضرورت نہیں۔ اس کی نجات کے لئے صرف اور صرف کمیونسٹ پارٹی کا وجود باقی ہے۔ یہاں ہر مذہب خلاف قانون ہے۔ اور اس کا وجود عوامی حکومت کے مفادات کے سراسر خلاف ہے۔" چوآن صوبہ ننگشیانگ کا رہنے والا ہے۔ کمیونسٹ چین کی انیسویں آرمی کور میں بھرتی ہونے کے بعد اسے صوبہ ننگشی کے مرکزی شہر ینچوان میں متعین کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اسے صوبے کے دوسرے علاقوں میں بھی رہنے کا موقعہ ملا۔ اور اس نے کمیونسٹوں کی مذہب کے خلاف مہم اور ان کی سرگرمیوں کو بچشم خود دیکھا۔ بعد میں اسے لڑائی پر کوریا بھیجدیا گیا۔ تو اس نے بیان کیا کہ ابتدا میں کمیونسٹوں نے اپنے آپ کو مسلمان لیڈروں کا دوست ظاہر کیا۔ اور ان کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے بعد ان پر ایسے ایسے مظالم توڑے کہ ان کے لئے علی الاعلان اپنے مذہب پر عمل کرنا ناممکن ہو گیا۔

روس اور برطانیہ میں تجارت

لنڈن ۱۷ فروری۔ یہاں برطانوی سوداگروں کی ایک جماعت روس سے ۴۰۰۰۰۰۰ پونڈ مال کا آرڈر لے کر واپس لوٹی ہے۔ اس پارٹی کا کہنا ہے۔ کہ روس ابھی بہت سا سامان خریدنا چاہتا ہے۔ لیکن وہ لین دین کے معاملہ میں ایک سخت ترین گاہک کی حیثیت رکھتا ہے۔ پارٹی کے قائد نے کہا کہ روس میں مشین پرزوں اور بجلی کے سامان کی زیادہ مانگ ہے

واشنگٹن ۱۸ فروری۔ امریکہ کے ایڈمرل جیرالڈ رائٹ کو معاہدہ شمالی اوقیانوس کی بحری افواج کا کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا ہے۔ وہ ۱۲ اپریل کو اپنے عہدے کا چارج لیں گے:

مبلغ سیرالیون مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کے لئے درخواست دعا

ایک حادثہ میں موصوف کی بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی

بو (سیرالیون) ۱۸ فروری۔ سیرالیون سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مبلغ سیرالیون مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کی بازو کی ہڈی شدید ضرب آنے کے باعث ٹوٹ گئی ہے۔ اور موصوف ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو شفائے کامل عاجل سے نوازے:

روم میں کمیونسٹوں کی ہڑتال

پانچ سو آدمی گرفتار کر لئے گئے

روم ۷ فروری۔ یہاں کمیونسٹوں نے مزدوروں کی آڑ میں ہڑتال اور مظاہروں کا پروگرام مرتب کیا تھا۔ چنانچہ مظاہروں کے دوران معمولی واقعات کی بنا پر مقامی پولیس نے تقریباً پانچ سو افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ شہر میں پولیس دن بھر گشت کرتی رہی۔ اور اشتراکی لیفلٹ تقسیم کرنے والوں اور اشتراکی گیت گانے والوں کو منتشر کرتی رہی۔

عراق میں ترکی اور پاکستان کے معاہدہ کا چرچا

بغداد ۱۷ فروری۔ مقامی ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ترکی سفیر نے عراق کے وزیر اعظم جمالی اور وزیر خارجہ کو مطلع کیا ہے کہ ترکی اور پاکستان کے درمیان معاہدے سے متعلق بات چیت ہو رہی ہے۔ ریڈیو نے معاہدہ کی نوعیت کے بارہ میں کچھ نہیں بتایا۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۹ تبلیغ ۱۳۳۴ھش

قرآن کریم کا زندہ معجزہ

یہ امر کہ قرآن کریم آج بھی اسی صورت میں موجود ہے۔ جس صورت میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اور کہ اس میں زیر و زبر کی بھی تبدیلی نہیں ہوئی۔ نہ صرف مسلمانوں بلکہ مخالفین اسلام کے نزدیک بھی مسلمہ ہے۔ اور شدید سے شدید نقادین نے بھی اس پر اظہار تعجب کیا ہے۔ کیونکہ آج کسی مذہب والے کو یہ جرأت نہیں۔ کہ وہ قرآن کریم کی اس خصوصیت کے مقابلہ میں اپنی دینی کتاب کو پیش کر سکے۔ ہمیں مستشرقین کے حوالے دینے کی ضرورت نہیں جنہوں نے صاف لفظوں میں اس کا اعتراف کیا ہے۔ اب یہ حقیقت ایسی ظاہر و باہر ہو چکی ہے۔ کہ جو لوگ بھی اسلام اور اسلامی الکتاب سے بیر رکھتے ہیں۔ اس سے انکار نہیں کر سکتے۔

فی نفسہٖ یہ ایک عظیم معجزہ ہے۔ کہ تقریباً چودہ سو سال سے پوری کی پوری کتاب اسی صورت میں بغیر ذرا سی لفظی تبدیلی کے خاصکر کئی صدیوں میں سے گزرتی چلی آئے۔ جبکہ ابھی مطبع وغیرہ کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ حالانکہ خود مسلمانوں میں شاید ایسے لوگ بھی بکثرت پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جن کے ذوق اور ذاتی اعتقادات متقاضی ہو سکتے تھے۔ کہ وہ آیات میں اپنے حسب مرضی تبدیلیاں کر لیتے۔ جیسا کہ دوسری مذہبی کتابوں کی صورت میں ہوتا چلا آیا ہے۔ مثلاً اناجیل میں نہ صرف الفاظ نہ صرف جملے بلکہ عبارتوں کی عبارتیں الحاقی ثابت ہو چکی ہیں۔ اور ایسا نہ صرف فروعی امور میں ہوا ہے۔ بلکہ بنیادی اعتقادات میں بھی ہوتا چلا آیا ہے۔ چنانچہ "واچ ٹاور بائبل ایک ٹریکٹ سوسائٹی" کی شائع کردہ ایک تصنیف بنام "صداقت تمہیں آزاد کرے گی" میں صفحہ ۲۸۰ پر ہے کہ

"پولوس رسول نے انتباہ دیا تھا کہ اس کی وفات کے فوری بعد لوگوں کا حقیقی ایمان سے ہٹ جانا واقع ہوگا۔ یوحنا رسول نے بھی شیطان کے کام کے اس اثر کے بارے میں انتباہ کیا تھا۔

(اعمال $\frac{۲۰}{۲۹-۳۱}$ و ۲ تھسلونیکیوں $\frac{۲}{۱-۳}$ ا یوحنا $\frac{۲}{۱۸-۲۲}$)

پطرس رسول نے ایسے لوگوں کے متعلق ہی کہا تھا۔ کہ انہیں آزادی کا وعدہ دینے کا فائدہ؟ جو خود ہمیشہ برائیوں کے غلام ہیں۔ کیونکہ جو کوئی کسی سے شکست کھاتا ہے وہ اسی کا غلام ہوتا ہے" (۲ پطرس $\frac{۲}{۱۹}$) چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یوحنا رسول کی وفات سے سو سال سے کم عرصہ کے اندر ہی ایک شخص طرطولین (۱۶۰-۲۳۰ء) میں پیدا ہوا۔ جس نے تعلیم دی کہ ایک خدا میں تین شخصیتوں کی تثلیث ہے اس کے صدیوں بعد ایک مذہب پرست نے اس عقیدہ کو بائبل کے حوالہ سے تقویت دینے کے لئے یوحنا رسول کے پہلے خط باب ۵ آیت ۷ میں یہ الفاظ داخل کر دیئے۔

کیونکہ جو زمین پر گواہی دیتے ہیں وہ تین ہیں۔ باپ کلمہ اور روح القدس اور یہ تینوں ایک ہیں۔

یہ صرف اس کتاب کے مصنف ہی کی رائے نہیں بلکہ اس نے کے نیچے کئی بچہ عہد نامہ جدید کے متن پر تبصرہ" کا حوالہ پیش کیا ہے۔ صفحہ ۲۷ اور حاشیہ صفحہ ۱۳۳ و ۱۳۸

یہ ایک مثال ہے ان تبدیلیوں اور اضافوں کی جو عہد نامہ جدید میں "وقتاً فوقتاً" لوگوں نے اپنے ذوق اور عقائد کے مطابق کئے ہیں۔ ورنہ آج خود عیسائی علماء نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ موجودہ بائبل میں عبارتوں کی عبارتیں الحاقی ہیں۔

اس کے مقابلہ میں قرآن پاک کے متعلق دشمن سے دشمن کو بھی یہ تسلیم ہے۔ کہ تقریباً چودہ سو سال کے عرصہ میں بھی اس میں کوئی عبارت جملہ یا لفظ بڑھایا یا گھٹایا نہیں گیا۔ بلکہ زیر و زبر تک کی تبدیلی نہیں کی گئی۔ چنانچہ "خاتم النبیین" میں خاتم کی تا زیر اور زبر دونوں طرح سے جائز ہے۔ مگر شائد قرآن کریم کی آج تک کوئی ایسی ایڈیشن شائع نہیں ہوئی۔ جس میں تا کو زیر کے ساتھ لکھا گیا ہو ہمیشہ زبر کے ساتھ ہی لکھتے چلے آئے ہیں۔ حالانکہ تا کا زیر سے لکھا جانا لوگوں کے عقیدہ کے لئے زیادہ موزوں خیال کیا جا سکتا ہے۔

کیا قرآن کریم کا یہ ایک زندہ معجزہ نہیں ہے؟ واقعی یہ حقیقت فی نفسہٖ ایک عظیم معجزہ ہے۔ جس کی نظیر تمام دنیائے مذاہب پیش نہیں کر سکتی۔ مگر یہیں تک بس نہیں۔ اس سے بھی زندہ اور چمکتا ہوا نشان یہ ہے۔ کہ خود قرآن کریم نے یہ پیشگوئی آج سے چودہ سو سال پہلے کر دی تھی۔ جس کی صداقت کا اعلان گزرتے ہوئے وقت کا ہر لمحہ کر رہا ہے۔ اور گھڑی کی ٹک ٹک گویا ہے تکرار لب سالی پر صلا" ہے گویا گنبد دوراں میں ایک جادو گونجتا ہوا نغمہ مرتسم ہو کر رہ گیا ہے۔

مخالفین نے (نعوذ باللہ) کہا تھا۔

یا ایھا الذی نزل علیہ الذکر انک لمجنون

یعنے اے وہ شخص کہ جس کا یہ دعوےٰ ہے کہ مجھ پر یہ ذکر (قرآن کریم) اللہ تعالےٰ کی طرف سے اتارا گیا ہے۔ یقیناً تو تو دیوانہ ہے؟

لوما تاتینا بالملائکۃ ان کنت من الصادقین

یعنے اگر تو سچا ہے۔ کیوں تو ہمارے پاس فرشتوں کو نہیں لے آتا۔

اس کے جواب میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ما ننزل الملائکۃ الا بالحق وما کانوا اذاً منظرین

یعنے ہم فرشتوں کو نہیں اتارتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت انہیں مہلت نہیں دی جائے گی۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

یہ لوگ جو کہتے ہیں کہ ہمارا رسول جو یہ دعوےٰ کرتا ہے کہ قرآن کریم خدا تعالےٰ نے اس پر نازل کیا ہے دیوانہ ہے سن لیں کہ یہ ذکر (قرآن کریم) ہمیں نے اس پر نازل کیا ہے۔ اور ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ اگر جیسا کہ یہ کہتے ہیں۔ یہ محض ایک دیوانہ کی واہی تباہی باتیں ہیں تو یہ مٹ جائیں گی۔ مگر ہم اس کی خود حفاظت کریں گے۔ اور یہ زندہ نشان قیامت تک قائم رہے گا۔ اس کا ایک ایک لفظ ایک ایک حرف تو کیا اس کا ایک ایک نقطہ ایک ایک زیر و زبر مٹنا تو کیا تبدیل تک نہیں ہوگا۔ اس میں نہ کوئی بات الحاق کی جا سکے گی۔ اور نہ کوئی بات اس سے کم کی جا سکے گی۔

"تلک آیات الکتاب وقرآن مبین ربما یود الذین کفروا لو کانوا مسلمین۔

آج قرآن کریم کا یہ عظیم الشان معجزہ دیکھ کر دوسرے مذاہب والوں کے دلوں میں ضرور حسرت پیدا ہوتی ہے۔ کہ کاش وہ بھی اپنی کتابوں کے متعلق یہ دعویٰ کر سکتے۔

نجات کی طرف دوڑو

— از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ —

(۱) "خدا تعالےٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال اس شرط پر مانگ لئے ہیں کہ وہ انکو جنت دیگا" (قرآن کریم) اے مومنو! کیا تم نے اپنے مالوں کا کوئی حصہ بھی تحریک جدید میں دیا ہے کہ تم خدا سے جنت مانگ سکو؟

(۲) دنیا میں آج خدا تعالےٰ کو قریباً ہر گھر اور ہر ملک سے نکال دیا گیا ہے۔ اے احمدی مخلصو خدا تعالےٰ نے تم کو مقرر کیا ہے کہ خدا کو اس کے گھر میں داخل کرو۔ کیا تحریک جدید کے جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر تم خدا کو اس کے گھر میں داخل نہ کرو گے؟

(۳) سب سے زیادہ مظلوم انسان آج محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ہر سال لاکھوں کتب آپ کے چاند سے زیادہ روشن چہرہ پر گرد ڈالنے کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ اے محمد رسول اللہ کی محبت کے دعویدارو! کیا تم اسکے جواب میں اپنی جیبوں میں ہاتھ نہ ڈالو گے اور تحریک جدید میں حصہ لے کر اپنی محبت کا ثبوت نہ دو گے؟

— مرزا محمود احمد —

تحریک جدید کے وعدوں کی میعاد ۲۳ فروری تک ہے

ولادتِ مسیح علیہ السلام کے متعلق عیسائی دنیا کی ایک تاریخی غلطی کا ازالہ قرآن مجید کی طرف سے

(۲)

(از مکرم عبدالقادر صاحب لائل پوری)

۲۵ر دسمبر تاریخ ولادت مسیح کا پس منظر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تاریخ ولادت ۲۵ دسمبر کی اساس کسی واقعہ پر نہیں ہے۔ بات صرف اتنی ہے کہ مسیح سے پانچ چھ سو سال پہلے سے ہی ۲۵ر دسمبر ایک مقدس تاریخ تھی۔ ماسہ ہے "سورج دیوتا" اسی تاریخ ہوا اس سے ایک آدھ دن ہی پیدا ہو چکے تھے۔ ارباب کلیسا نے اس دن کی مقبولیت کو پیش نظر رکھ کر حضرت مسیح کی پیدائش کا دن بھی یہی مقرر کر دیا۔ حکمت اس میں یہ تھی کہ لامذہب لوگوں کو عیسائیت میں غیریت کا احساس نہ ہو۔ پہلے وہ اس تاریخ کو میتھرا دیوتا کا دن مناتے تھے، اب خداوند یسوع کا یوم پیدائش منانے لگے۔ آہستہ آہستہ مشرکین کی وہ رسومات جو کہ اپنے دیوتاؤں کے یوم پیدائش کے تہواروں کا لازمہ تھیں۔ عیسائیت میں داخل ہوتی گئیں، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سارا دین مسخ ہو کر رہ گیا۔ انسائیکلوپیڈیا میں کرسمس پر جو مقالہ ہے۔ اس کا مندرجہ ذیل اقتباس گو طویل ہے۔ لیکن بیان کردہ حقیقت پر روشنی بھی خوب پڑتی ہے۔

(۱) "حضرت مسیح کی پیدائش کی صحیح تاریخ اور سن کبھی بھی قابل وثوق طور پر متعین نہیں ہوئے۔ لیکن جب سنہ ۳۴۰ء میں کلیسا کے ارباب نے اس واقعہ پیدائش کو منانے کے لئے ایک دن اور تاریخ کے متعین کرنے کا فیصلہ کیا۔ تو انہوں نے عقلمندی یہ کی کہ موسم سرما کے طویل ترین رات والے دن کو منتخب کیا۔ یہ دن پہلے سے لوگوں کے ذہنوں میں مضبوطی کے ساتھ جما ہوا تھا۔ اور ان کے سب سے اہم تہوار کا دن تھا۔ گو تقویم میں رد و بدل کے باعث اب کرسمس کی تاریخ اور سرما کی طویل ترین رات میں دو ایک دن کا فرق پڑ جاتا ہے۔

بیگن ازم سے عیسائیت میں تبدیلی آہستہ آہستہ ہوئی۔ لیکن سنہ ۴۷۶ء میں زوال روما کے بعد یہ تبدیلی مذہب ظاہر طور پر نظر آنے لگی۔ کیونکہ اسی زمانہ میں کلیسا ہی ایک ایسی تنظیم تھی۔ جس میں یہ صلاحیت اور شعور تھا۔ کہ وہ زمانہ جاہلیت کے باقی ماندہ انتشار کا مقابلہ کر سکے۔ اسی دور میں نئے دین یعنی عیسائیت کی توسیع میں عیسائی راہنماؤں کو بہت کامیابی نصیب ہوئی۔

سنہ ۶۵۱ء میں جبکہ عیسائی مشنری روم کے باہر کے علاقوں کو بھیجے گئے۔ تو اس وقت پوپ گریگوری اول کی جاری کردہ ہدایات کلیسا کی پالیسی کو خوب واضح کر دیتی ہیں۔ وہ کہتا ہے، "بتوں کے معبد ہرگز توڑے نہ جائیں۔ مگر ان کے اندر جو بت رکھے ہیں۔ وہ توڑ دیئے جائیں، پانی پاک کیا جائے۔ اور ان معبدوں پر چھڑکا جائے، قربان گاہ کھڑے کئے جائیں .... تاکہ لوگ یہ دیکھ کر ان کے معبد مسمار نہیں کئے جا رہے ہیں۔ اپنی غلطیوں اور گمراہیوں کو چھوڑیں۔ اور سچے خدا کو پہچانیں اور اسکی پرستش کریں .... اور چونکہ وہ اپنے دیوتاؤں کے آگے بیلوں کی قربانی چڑھانے کے عادی ہیں۔ اس لیے اس کے بدلے انہیں کوئی تہوار دینا چاہیئے، .... تاکہ وہ اسی مذہبی عید کو منائیں۔ اور اسی عید کے منانے کے ساتھ خدا کی پرستش کریں۔ اور اس طرح وہ ظاہری لذتوں کے ساتھ روحانی خوشی بھی حاصل کریں"۔ کئی صدیوں تک کرسمس صرف کلیسا کا سالانہ جشن تھا۔ جو مذہبی رسوم کے ساتھ منایا جاتا تھا۔ لیکن جب عیسائیت مشرکین کی سرزمین میں پھیلی تو گریگوری اول کی آزادانہ پالیسی۔ رواداراانہ روش۔ اور عیسائی مبلغین کے تعاون کی وجہ سے سردیوں کی طویل ترین رات سے تعلق رکھنے والی بہت سی مشرکین کی رسمیں عیسائیت میں مدغم ہو گئیں۔

(انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا ایڈیشن ۱۵ زیر لفظ کرسمس)

(۲) پیکس تفسیر بائیبل میں پروفیسر گلبرٹ مرے کا ایک مقالہ Pagan Religion at the coming of christianity کے عنوان سے شامل کیا گیا ہے۔ اس میں لکھا ہے:۔

Many of our curent christian practices come from Mithraism The 25 th of December was the Birthday of Mithras (Page 632)

ہماری بہت سی رائج الوقت مسیحی رسومات متھرا ازم سے آئی ہیں۔ متھرا دیوتا کی تاریخ ولادت ۲۵ر دسمبر ہے۔ (گویا یہی تاریخ ولادت مسیح کی بھی قرار دے دی گئی)

(۳) بشپ بارنس اپنی کتاب Rise of christianity کے صفحہ ۷۹ پر تحریر کرتے ہیں: "اس یقین کے لئے کوئی قطعی ثبوت نہیں ہے۔ کہ ۲۵ر دسمبر ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا دن تھا۔ اگر ہم لوقا کی بیان کردہ ولادت مسیح کی کہانی پر یقین کریں۔ کہ اس موسم میں گڈریے رات کے وقت اپنی بھیڑوں کے گلہ کی نگرانی بیت لحم کے قریب کھیتوں میں کرتے تھے۔ تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش موسم سرما میں نہیں ہوئی۔ جب کہ رات کو ٹمپریچر اتنا گر جاتا ہے۔ کہ یہودیہ کے پہاڑی علاقہ میں برفباری ایک عام بات ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہمارا کرسمس ڈے کافی بحث و تمحیص کے بعد قریباً سنہ ۳۰۰ء میں قبول کیا گیا"۔

(۳) انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا میں کرسمس ڈے کے ہیڈنگ پر لکھنے والے نے اس امر پر تنقید کی ہے۔ کہ مسیح کی ولادت کے موسم میں گڈریئے کھلے آسمان کے نیچے گلوں کو نکال لاتے تھے۔ اور راتیں بسر کرتے تھے۔ وہ کہتا ہے۔ کہ دسمبر کا مہینہ تو ملک یہودیہ میں سخت بارش کا مہینہ ہے۔ ان دنوں میں کس طرح بھیڑیں یا گڈریئے کھلے آسمان تلے رہ سکتے ہیں۔

(بحوالہ ینابیع المسیحیت ص۵۰)

(۴) J Stewart نے اپنی کتاب When did our Lord Actually live میں معتبد واقعہ انگوراکے ایک کتبہ اور ایک قدیمی مستند چینی مصنف کے حوالہ سے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ موجودہ عیسوی سن حضرت مسیح علیہ السلام کی پیدائش سے آٹھ سال بعد شروع ہوا۔ یعنی آٹھ سال قبل مسیح آپ پیدا ہوئے اور یہ کہ واقعہ صلیب سنہ ۲۴ء میں ہوا کے روز پیش آیا۔ مذکورہ چینی مصنف کی کتاب سے یہ ثابت ہے۔ کہ مسیح کے انجیلی حالات چین میں عیسوی سن کے پہلے ربع کے آخر میں پہنچ گئے تھے۔ J. Stewart کے نزدیک حضرت مسیح علیہ السلام ماہ ستمبر یا اکتوبر میں پیدا ہوئے ۲۵ر دسمبر تاریخ ولادت اس کی تحقیق میں غلط ہے۔ سلہ

سلہ پیکس تفسیر بائبل (Supplement Page 19)

ضرورت سندھ احباب متوجہ ہوں

سندھ گورنمنٹ وظائف ساٹھ ساٹھ روپے ماہوار کے ۴/۱ سال کی تعلیم وٹرنری کالج کے واسطے منظور کئے ہیں۔ جو میٹرک پاس امیدواران کو دیئے جاویں گے۔ درخواستیں بنام Director of Animal husbandry Sind مطلوب ہیں۔ (پاکستان ٹائمز ۱۲/۳/۵۴)

Examination for the grant of certificates of competency to Boilers Engineers

محکمہ انڈسٹریز پنجاب لاہور کی طرف سے اعلان ہے کہ آئندہ امتحان برائے سرٹیفکیٹ آف کمپیٹینسی ٹو بوائلرس انجینئرس اپریل سنہ ۱۹۵۴ء کی ۳، ۵، ۶ تاریخوں میں دفتر صاحب ڈائریکٹر آف انڈسٹریز لاہور واقعہ ۱۱ ایجرٹن روڈ میں ہوگا۔ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی دو آنے پر بنام چیئرمین بورڈ آف ایگزیمننگ انجینئرس پنجاب (Chairman Board of Examining Engineers ۲۵ر مارچ تک پہنچنی ضروری ہیں۔

ری ہیبی لیٹیشن کمشنر (جنرل) پنجاب کی طرف سے اسسٹنٹ ری ہیبلیٹیشن افسروں کی آسامیوں کے لئے درخواستیں بنام ڈپٹی سکرٹری ٹو گورنمنٹ پنجاب ری ہیبی لیٹیشن ڈیپارٹمنٹ معرفت دفتر روزگار ۲۰/۳ تک طلب کی گئی ہیں۔ تنخواہ ۱۳۰-۱۰-۲۰۰-۱۰-۲۶۰۔ شرائط گریجوایٹ یا تین سالہ سرکاری ایگزیکٹو ملازمت والا ایف اے پاس (پاکستان ٹائمز ۱۲/۳/۵۴)

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ منشی کریم بخش صاحب آف نئی دہلی حال ۱۰۸ مرزا قلیچ بیگ روڈ کراچی کی امانت مبلغ پانصد روپے نظارت بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے مرحومہ کے خاوند مکرم منشی صاحب موصوف طلب کرتے ہیں۔ اگر کسی وارث یا قرض خواہ (اگر کوئی ہو) کو اس پر اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ ورنہ بعد میں کوئی عذر مسموع نہیں ہوگا۔ (قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا: مکرم ملک نصیر احمد صاحب سینیٹری انسپکٹر ریلوے بعض مشکلات کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب ملک صاحب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ناصر احمد ناگپوری علیم ملف)

(۵) (مصدر کار)

دنیا کا اہم تجارتی ملک - کینیڈا

کناڈا کی قوم نوزائیدہ ہے۔ لیکن اس میں وہ ارض قدیم بھی شامل ہے۔ جس کا علم اہل علم کو عرصۂ دراز سے تھا۔

اس کے شہروں میں گنجان آبادی ہے۔ اور اس کے اندر ایسے وسیع ویران علاقے بھی موجود ہیں۔ جو انسانوں کے رہنے کے قابل نہیں۔ وہاں شدید ترین سردی بھی پڑتی ہے۔ اور پھلوں کے بہت اچھے باغات بھی ہیں۔ کناڈا شمالی امریکہ کے ملکوں جیسا ہے۔ لیکن وہ یورپ سے خاص رابطہ رکھتا ہے۔ اس کی ایک تہائی آبادی فرانسیسیوں پر مشتمل ہے۔ جو اپنی جداگانہ زبان روایات اور ثقافت رکھتے ہیں۔

کناڈا کے تعلقات ریاست ہائے متحدہ امریکہ سے بہت دوستانہ ہیں۔ اور دونوں ملکوں کے باشندوں کی زندگی میں کئی طرح کی مشابہت پائی جاتی ہے۔ کناڈا کی آبادی تقریباً ایک کروڑ پچاس لاکھ ہے۔ اس میں نصف برطانوی ہیں۔ اور تقریباً ایک تہائی فرانسیسی یہاں کے لوگ تفریح کے لئے جھیلوں اور دریاؤں پر اور جنگلات میں جانے کے شائق ہیں۔ وہ بڑے جفاکش اور بڑے کھلنڈرے ہیں۔ ان کا معیار زندگی بلند ہے۔ اپنی آزادی کو بہت عزیز رکھتے ہیں۔ اور اس کی دل وجان سے تحفظ کرتے ہیں۔

کناڈا کی بنیادی صنعت زراعت ہے۔ غلہ پھلوں اور ترکاریوں کے علاوہ مویشی بانی اور مرغ بانی بھی کی جاتی ہے۔ ایک تہائی علاقہ جنگلات پر مشتمل ہے۔ جن سے اہم پیداواریں حاصل ہوتی ہیں۔

کناڈا میں سونا۔ چاندی۔ پلیٹینم۔ نکل وغیرہ دھاتیں پیدا ہوتی ہیں۔ ۱۹۵۵ء تک اس کی خام لوہے کی پیداوار دگنی ہو جائیگی پہلے پہل کناڈا میں آبادکاروں نے ساحلوں پر اور دریاؤں اور جھیلوں کے کنارے اپنی بستیاں بسائیں۔ بعد ازاں انہوں نے اپنے ذرائع نقل وحمل کو ترقی دی۔ ریل اور طیارہ کے ذریعے زراعت و صنعت کو ترقی حاصل ہوئی۔

کناڈا میں ریلوں کے دو سلسلے موجود ہیں۔ اور طیاروں کی کئی قومی اور بین الاقوامی سروسیں ہیں۔ علاوہ ازیں قدیم آبی راستوں سے بھی کام لیا جاتا ہے۔

کناڈا میں متعدد تیز رو دریا ہیں۔ یہ دریا ملک کی صنعتی ترقی کے لئے بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ ان کے ذریعے تھوڑے خرچ سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

کناڈا کی دریافت سے پہلے یورپ کے ماہی گیر ساحل اوقیانوس سے دور مچھلیاں پکڑا کرتے تھے۔ اب بھی کناڈا کے ہزاروں باشندوں کا ذریعۂ معاش ماہی گیری ہے۔ بحرالکاہل نیز کناڈا کی جھیلوں میں سے بکثرت مچھلیاں پکڑی جاتی ہیں۔ ان میں سے دو تہائی مچھلیاں برآمد کر دی جاتی ہیں۔

برطانوی کولمبیا اور پاکستان۔ البرٹا اور ٹیکساس رقبہ میں تقریباً برابر ہیں۔

جھیلوں اور دریاؤں کا رقبہ کناڈا کے سارے رقبہ کے ۶ فی صدی سے زیادہ ہے۔ سب سے بڑا دریا میکنزی ہے۔ جو ۲۶۳۵ میل لمبا ہے۔ سب سے بڑی جھیل گریٹ بیئر ہے۔ جس کا رقبہ ۱۲۰۰۰ مربع میل ہے۔ کناڈا کے اس سرے سے اس سرے تک ٹرین کے ذریعہ سفر کرنے میں ۴ دن اور پانچ راتیں لگتی ہیں۔

کناڈا میں برطانویوں اور فرانسیسیوں کے بعد جرمن۔ اوکرائن۔ اسکنڈینیویائی۔ نیدرلینڈی اور پولستانی نژاد کے لوگ سب سے زیادہ ہیں۔

مونٹریال (آبادی ۱۰۰۰۰ ۶۳) دنیا کا دوسرا سب سے بڑا فرانسیسی بولنے والا شہر ہے۔

کناڈا پوری طرح خود مختار اور آزاد ہے۔

کناڈا کے ہر پانچ باشندوں میں سے ایک کھیتی باڑی کرتا ہے۔ اور ہر تین میں سے ایک شخص ایک لاکھ سے زیادہ کی آبادی والے شہر میں رہتا ہے۔

کناڈا میں دنیا کے ہر ملک سے زیادہ نکل پلیٹینم اور ایسبسٹس پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ ان ممالک میں ہے۔ جہاں سب سے زیادہ المونیم جست۔ سیسہ۔ تانبہ۔ ریڈیم۔ اور یورینیم پیدا ہوتی ہے۔

کناڈا کے ستر فی صدی خاندانوں کے اپنے مکان ہیں۔ ۹۲ فی صدی خاندانوں کے پاس ریڈیو ہے۔ ۴۲ فی صدی کے پاس موٹر کار ہے۔ اور ۳۰ فی صدی کے پاس ٹیلیفون ہے۔

سب سے بڑے مذہبی فرقے رومن کیتھولک یونائیٹڈ چرچ آف انگلینڈ۔ پریسبیٹیرین بیپٹسٹ اور لوتھری ہیں۔ دیسی انڈین اور اسکیمو کناڈا کی آبادی کا صرف ایک فی صدی ہیں۔

کناڈا دنیا کے سب سے بڑے تاجر ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ اس کی خاص برآمدی اشیاء گیہوں اور آٹا۔ اخباری کاغذ۔ لکڑی کا گودا (جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے) نکل۔ مچھلی۔ المونیم مویشی اور گوشت کھیتی باڑی کی مشینری اور تانبہ ہیں۔

کناڈا کی خاص درآمدی اشیاء پارچہ جات مشینری۔ پیٹرولیم۔ موٹر گاڑیاں اور پرزے کوئلہ اور لوہا اور فولاد ہیں۔

یوکون میں ماؤنٹ لوگان سب سے اونچا پہاڑ ہے۔ جس کی بلندی ۱۹۸۵۰ فٹ ہے۔

پاکستان میں سوئی گیس کے ذخائر

گذشتہ سال سوئی (بلوچستان) کے علاقے میں گیس کے بعض ایسے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔ جو صنعتی اداروں میں انجن وغیرہ چلانے میں استعمال کی جاتی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے۔ کہ یہ گیس صنعتی اداروں اور گھریلو استعمال کا ارزاں ترین ایندھن ہے۔ جو ملک میں ایک زبردست صنعتی انقلاب لا سکتا ہے۔

ماہرین کا اندازہ ہے۔ کہ سوئی میں گیس کے اتنے ذخیرے موجود ہیں۔ کہ اگر ۶ کروڑ مکعب فٹ گیس روزانہ خرچ کی جائے۔ تو کم از کم سو سال تک یہ ذخیرے ختم نہیں ہونگے۔ اس گیس کے استعمال سے ڈیزل آئل کوئلہ اور دوسرے قسم کے ایندھن کی درآمد پر بہت اثر پڑے گا۔ اور ہر سال ہم کافی مقدار میں زرِ مبادلہ بچا سکیں گے۔ اس کا ملکی معیشت پر نہایت خوشگوار اثر پڑے گا۔ اور ملک میں ایک صنعتی انقلاب رونما ہو جائے گا۔

ماہرین نے گیس کے تجزیہ کے بعد کہا ہے۔ کہ اسے حسب ذیل مقاصد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(۱) گھریلو استعمال۔
(۲) سمندر کے کھاری پانی کو صاف کرنے میں۔
(۳) ایسی بڑی بڑی بھٹیوں میں جہاں دھاتیں پگھلائی اور صاف کی جاتی ہوں۔
(۴) پارچہ بافی کے کارخانوں میں۔
(۵) ہر ایسی صنعتی مشینری میں جو قوت اور حرارت کے ذریعہ چلائی جاتی ہو۔
(۶) گیس ٹربائن انٹرنل کمبسچن انجنوں۔ اسٹیم پلانٹ اور آبپاشی کے پمپ چلانے میں۔
(۷) ایسی مشینری میں جو نیچی سطح سے بلند سطح پر پانی پہنچاتی ہوں۔ اور
(۸) کوزہ گری۔

اس کے علاوہ یہ گیس کیمیاوی کھادیں اور اسی قسم کے بعض دوسرے کیمیاوی مرکبات تیار کرنے میں بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

گیس کے ان ذخائر کو کراچی۔ حیدرآباد (سندھ) پنجاب کے بعض اضلاع اور بہاولپور تک پہنچانے کے لئے حکومت پاکستان نے برما شیل کمپنی کے اشتراک سے ایک منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبے کے دو مرحلے ہیں۔

پہلے مرحلے کے مطابق سوئی کو ایک بڑی پائپ لائن کے ذریعہ کراچی سے (جو کہ سوئی سے تقریباً ساڑھے تین سو میل کے فاصلہ پر واقع ہے) ملا دیا جائے گا۔ اور اس طرح روہڑی حیدرآباد۔ کوٹری اور جھم پیر وغیرہ کو گیس مل جائے گی۔

دوسرا مرحلہ بہاولپور۔ ملتان اور لاہور وغیرہ کو گیس بہم پہنچانے کا ہے لاہور سوئی سے تقریباً چار سو میل کے فاصلے پر واقع ہے۔

منصوبے کے مطابق اول اول میں پہلے مرحلہ کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ اور سب سے پہلے کراچی اور سندھ کے علاقے کو گیس مہیا کی جائیگی۔ بہاولپور اور پنجاب کی بعد میں باری آئیگی۔

پہلے مرحلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کاغذی کارروائی مکمل بھی ہو چکی ہے۔ اور عنقریب سوئی سے کراچی تک ۱۶" قطر کی پائپ لائن بچھانے کا کام شروع ہو جائیگا۔

دوسرا مرحلہ غیر معینہ عرصہ تک کے لئے معرض التواء میں پڑا رہے گا۔ اور جب تک پہلا مرحلہ پورا نہیں ہوتا۔ پنجاب اور بہاولپور کو گیس فراہم نہیں کی جائیگی۔

سوئی گیس کی خصوصیات

- اس گیس کو ارزاں ترین اہمیت حاصل ہوگی اور اس کے اخراجات کوئلے کے مقابلے میں زیادہ سے زیادہ ⅓ ہوں گے۔
- گیس کا ذخیرہ اتنا وسیع ہے۔ کہ ۶ کروڑ مکعب فٹ سے ۱۰ کروڑ مکعب فٹ روزانہ کے حساب سے گیس صرف کرنے سے یہ ذخیرہ ۱۰۰ سال سے ۶۰ سال تک کارآمد ہو سکے گا۔
- اس کے استعمال سے درآمدی کوئلہ پر انحصار کافی حد تک ختم ہو جائے گا۔ اور پاکستان کو سالانہ ۸۵ لاکھ پونڈ کی بچت ہوگی۔ اس کے استعمال سے ملکی ایندھن کے اخراجات میں بھی تقریباً ۳۲ لاکھ ۴۱ ہزار پونڈ بچت ہو جائیگی۔
- اس کے پہلے مرحلے (کراچی تک ساڑھے تین سو میل لمبے پائپ بچھانے کے مرحلے) پر نوے لاکھ پونڈ صرف ہوں گے۔ اور یہ ایک سال میں مکمل ہوگا۔
- اس مرحلے کی تکمیل کے بعد وفاقی دارالحکومت کراچی کو ۱۰ کروڑ مکعب فٹ ایندھن اور قوت روزانہ بہم پہنچے گی۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۶ء

۱۶، ۱۷، ۱۸ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۶ تا ۱۸ شہادت ۱۳۳۵ھش مطابق ۱۶ تا ۱۸ اپریل بروز جمعہ ہفتہ اتوار کو بمقام ربوہ ہوگی۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کرکے اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

جلسہ یوم مصلح موعود ۲۰ ر فروری بروز ہفتہ

خدا کے فضل سے ۲۰ ر فروری کا مبارک دن آرہا ہے۔ اور ہم پھر اس دن زندہ خدا کے زندہ نشانوں کو دہرا کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں گے۔

احباب اس دن (۲۰ ر فروری بروز ہفتہ) اپنی اپنی جگہ جلسے کر کے المصلح الموعود کی عظیم الشان پیشگوئی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالیں اور بالآخر اللہ تعالیٰ کے حضور المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و درازیٔ عمر کیلئے دعائیں کریں۔ نظارت دعوت و تبلیغ کے صیغہ نشر و اشاعت نے اس پیشگوئی کی عظمت کے اظہار کیلئے "التبلیغ" کے آٹھ نمبر شائع کئے تھے۔ جن احباب کو ضرورت ہو وہ نظارت ہذا سے طلب کریں۔

(نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

جماعت احمدیہ کے لئے ضروری ہدائت

نظارت تعلیم و تربیت عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اور احباب جماعت کو سال نو پہلے بھی یاددہانی کرا چکی ہے۔ اور اب پھر بیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کی طرف متوجہ کرتی ہوئی ہدایت کرتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم پر پورے طور پر کاربند ہونے کا عزم کرلیں۔ ایمان اور اعمال صالح کی طرف پوری توجہ دیں نیز مخلوق خدا کی بہبودی کے لئے محبت و ہمدردی، عاجزی و انکساری اور فروتنی اختیار کریں۔ اور عملی طور پر نیک سلوک اپنے اور بیگانے سے روا رکھیں۔ عہدیداران جماعت خود بیدار ہوں۔ اور ہر دینی کام میں مستعدی دکھائیں۔ اور عہدیداران سے احباب جماعت میں بیداری پیدا کریں۔ اور یقین رکھیں کہ تنظیم کی مضبوطی سے جماعتی کام میں تیزی اور عمدگی پیدا ہوتی ہے۔ بار بار مجلس عاملہ کے اجلاس کر کے ہر شعبہ کے کام کا جائزہ لیا جائے۔ اور کوشش کر کے کام کو تیز کیا جائے۔ نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے اس وقت دو دینی نصاب جاری ہو چکے ہیں جماعت کے احباب مرد و زن میں نیز چھوٹے بڑے سب افراد میں اسے جاری کیا جائے۔ اور سچی محنت کر کے صحیح نتیجہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ وکان اللہ معکم

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

ولادت

خدا تعالیٰ نے میرے بھائی نذیر احمد کو ۵ اور ۶ فروری کی درمیانی شب پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ احباب سے نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الغفور زاہد تعلیم الاسلام کالج لاہور)

(۲) مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۵۳ء کو خاکسار کے گھر میں لڑکا تولد ہوا۔ حضور اقدس نے اس کا نام سید "صباح الدین" تجویز فرمایا ہے۔ براہ کرم دعا فرمائی جائے کہ مولود مسعود کو اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی کی لمبی عمر عطا کرے۔ اور صالح نیک خادم دین کرے۔ آمین

(عاجز سید صمصام الدین احمد عفی عنہ مبلغ اڑیسہ)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے۔

احباب کرام وسیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ متوجہ ہوں

بعض احباب اور سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بذریعہ منی آرڈر چندہ بھیجتے وقت کوپن منی آرڈر پر تفصیل درج نہیں کرتے۔ اور نہ ہی بذریعہ چٹھی علیحدہ تفصیل ارسال کرتے ہیں جس کی وجہ سے ایسی رقوم متعلقہ جماعت یا فرد کے کھاتہ میں محسوب نہیں کی جا سکتیں۔ اور مدت تک تفصیل میں پڑی رہتی ہیں ایسی رقوم کی تفاصیل حاصل کرنے کے لئے بذریعہ خط و کتابت اور اعلان اخبار الفضل والمصلح انہیں اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اگر پھر بھی تفصیل نہ آئے۔ تو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت وہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جاتی ہیں۔

لہٰذا اعلان ہذا کے ذریعہ احباب جماعت اور خصوصاً سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ رقم بھیجتے وقت اس کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر ہی تحریر کر دیا کریں۔ لیکن اگر تفصیل لمبی ہو۔ اور کوپن منی آرڈر پر درج نہ ہو سکتی ہو۔ تو رقم بھجوانے کے ساتھ ہی بذریعہ چٹھی الگ تفصیل ارسال فرمایا کریں۔ تا کہ رقوم بروقت اور صحیح مدات میں داخل خزانہ ہو سکیں اور خط و کتابت پر مزید وقت صرف نہ کرنا پڑے۔ ورنہ نظارت ہذا مجبور ہو گی کہ حسب قاعدہ ایسی رقوم تین ماہ کے بعد چندہ عام میں منتقل کر دے۔ اگر اس طرح جماعتوں کے حسابات میں کسی قسم کی خرابی واقع ہوئی تو اس کی ذمہ داری نظارت پر نہ ہو گی۔ بلکہ خود ان احباب پر ہو گی۔ جنہوں نے کہ اس بارہ میں غفلت اور کوتاہی سے کام لیا۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیلئے ضروری اعلان

وہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جنہوں نے ۱۹۰۰ء یا اس سے قبل عالم شعور میں بیعت کی تھی وہ بطور حق نمائندہ مجلس مشاورت ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ان صحابہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام بہ تفصیل ذیل دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ تا کہ لسٹ مکمل ہو کر چیک کی جا سکے۔ اور دفتر ریکارڈ کرنے وقت پر احباب کو اطلاع دے سکے

نام ــــ مکمل پتہ ــــ کب بیعت کی ــــ اس وقت عمر کیا تھی

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

صدر انجمن احمدیہ کی قابل فروخت جائیدادیں!

صدر انجمن احمدیہ اپنی مندرجہ ذیل جائیدادیں جو اس کی ملکیت و مقبوضہ ہیں فروخت کرنا چاہتی ہے۔ مقامی احباب جماعت سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ اگر کوئی صاحب خرید فرمانا چاہیں۔ تو اپنی پیشکش بھجوا دیں۔ اور جو اصحاب خود نہ خرید سکتے ہوں۔ وہ خریدار پیدا کر کے ان جائیدادوں کی فروخت میں امداد فرما کر ممنون فرمائیں۔

(۱) اراضی واقعہ موضع راہ والہ ضلع سیالکوٹ رقبہ قریباً ــــ ۷ کنال ۸ مرلہ

(۲) اراضی واقعہ موضع بستی بزدار ضلع ڈیرہ غازی خان رقبہ قریباً ــــ ۲۱ کنال

(۳) اراضی سکنی واقعہ موضع کہوٹہ ضلع راولپنڈی رقبہ قریباً ــــ ۱۶ مرلہ

(۴) اراضی واقعہ چک ۶۶ / ۵-۸ آر نزد شہر منٹگمری رقبہ قریباً ½۲ مربعہ نہری ہے۔

(۵) اراضی سکنہ واقعہ محمد نگر لاہور متصل مسجد احمدیہ محمد نگر رقبہ قریباً چھ مرلہ

(۶) اراضی واقعہ پشاور شہر متصل پختہ سڑک سرکی گیٹ رقبہ ۲۰ کنال

(۷) اراضی چک ۲۶۹ رکھ برانچ نزد ٹھکوٹ ضلع لائل پور نہری رقبہ ۳ ایکڑ ⎫ اکٹھے رقبے کے خریدار

(۸) " " ۹۲ " " " " ⎭ کو ترجیح دیجائیگی

(۹) اراضی واقعہ دیہہ ٹھو دو سیرین موسومہ نواب کوٹ فارم تحصیل عمر کوٹ ضلع میر پور خاص سندھ ⎫ رقبہ نہری قریباً ۵ ہفتہ ــــ ۳۴ ایکڑ

(۱۰) اراضی سکنی ۱۶۲۵ مربعہ گز پلاٹ ۳۵ گارڈن ویسٹ کراچی

(۱۱) اراضی واقعہ چکوال متصل مسجد احمدیہ رقبہ قریباً دس مرلہ

(المشتہر خاکسار شیخ محمد الدین مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

درخواست دعا

بندہ اس دفعہ ایف۔ ایس۔ سی میڈیکل اور میرا بھائی عبد الحلیم میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ نمایاں کامیابی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (عبد الغفور زاہد تعلیم الاسلام کالج لاہور)

میرے برسر اقتدار آنے سے پہلے حکومت پنجاب کی پالیسی یہ تھی کہ مجلس احرار کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جائے

دفعہ ۹۲ الف کے گورنر اور ان کے مشیروں کو احرار کے زہریلے پروپیگنڈے اور دوسری سرگرمیوں کا علم تھا

یہ ممکن ہے کہ قیام پاکستان کے بعد احرار نے یہ مذہبی مسئلہ کسی سیاسی غرض کی بناء پر اٹھایا ہو

تحقیقاتی عدالت میں پنجاب کے سابق وزیراعلےٰ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ کا بیان

۱۸ جنوری کو پنجاب کے سابق وزیراعلےٰ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں پیش ہوئے۔

میاں ممتاز دولتانہ سے جو خود اپنے گواہ کی حیثیت سے پیش ہوئے تھے۔ سب سے پہلے ان کے وکیل مسٹر محمد یعقوب علی خاں نے سوالات کئے۔

انہوں نے ان سے ان لوگوں کے نام بتانے کو کہا جو پنجاب اسمبلی کے ۱۹۵۱ء کے انتخابات کے لئے مسلم لیگ پارٹی کی جانب سے انتخابی مہم کے ذمہ دار تھے مسٹر دولتانہ نے کہا کہ انتخابات کے انچارج بنیادی طور پر پنجاب مسلم لیگ کے صدر صوفی عبدالحمید تھے اور چونکہ صوبے میں عامل مسلم لیگ حکومت قائم نہیں تھی۔ اس لئے انتخابات کا اصل چارج مرحوم وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کے ہاتھ میں پاکستان مسلم لیگ کے صدر کی حیثیت سے تھا۔

انہوں نے تسلیم کیا کہ یہ درست ہے کہ مسٹر لیاقت علی خان ہی بار بار انتخابی مہم کے ذمہ دار رہے یہ دریافت کرنے پر کہ مجلس احرار اور مسلم لیگ میں اسلئے کوئی معاہدہ یا سمجھوتہ ہوا تھا کہ وہ مسلم لیگ پارٹی کو انتخابات میں کامیاب بنانے کے لئے مشترکہ طور پر سعی کریں۔

انہوں نے جواب دیا کہ جہاں تک مجھے علم ہے اس طرح کا کوئی معاہدہ یا انتظام نہیں ہوا تھا اور اس طرح کا اگر کوئی انتظام ہوتا تو مسلم لیگ کے ایک کافی ممتاز کارکن کی حیثیت سے مجھے اس کا ضرور علم ہوتا سوال:۔ مجلس احرار نے کیا مارچ ۱۹۵۱ء کے انتخابات میں صوبے بھر میں مسلم لیگ کی مدد کی تھی؟ جواب:۔ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ بعض حلقوں میں مسلم لیگ کے امیدواروں کی مجلس احرار کے ممتاز اراکین نے مخالفت کی تھی۔ اور بعض دوسرے حلقوں میں احرار نے مدد کی تھی۔ سوال:۔ کیا یہ جواب مسلم لیگ کے احمدی امیدواروں تک محدود ہے؟ جواب:۔ جی نہیں! مجلس احرار جماعتی حیثیت سے اس انتخاب میں باضابطہ طور پر حصہ نہیں لے رہی تھی۔ اس لئے خاص خاص حلقہ ہائے انتخاب میں احرار رہنماؤں نے جو کچھ کیا وہ ان کا ذاتی فعل تھا۔ سوال:۔ (عدالت کی طرف سے) مسلم لیگ نے جن احمدی امیدواروں کو نامزد کیا تھا ان کی تعداد کتنی تھی؟ جواب:۔ ایک لائل پور میں تھا۔ اور ایک شیخوپورہ میں۔ ممکن ہے اور بھی رہے ہوں۔ لیکن مجھے ان کا علم نہیں۔

اپنا اصل بیان جاری رکھتے ہوئے گواہ نے کہا کہ ممکن ہے مسلم لیگ نے درحقیقت چھ احمدیوں کو ٹکٹ دیئے ہوں۔ سوال:۔ اپریل ۱۹۵۱ء میں آپ کی وزارت کی تشکیل سے قبل مجلس احرار اور ان کی سرگرمیوں کے متعلق حکومت پنجاب کا رویہ کیا تھا؟

جواب:۔ اس کے متعلق میری معلومات یقیناً عہدہ سنبھالنے پر متعلقہ فائلوں کے مطالعے پر مبنی ہیں گواہ نے کہا کہ پوزیشن یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقسیم کے فوراً بعد مجلس احرار نے کچھ دن تک بظاہر یہ نہیں کہا کہ وہ سیاسیات میں حصہ لے گی۔ بعد میں اس نے اس مسئلہ پر جسے وہ مذہبی مسئلہ سمجھتے تھے یعنی ختم نبوت کے مسئلہ پر پروپیگنڈا کرنا شروع کیا۔ جس کے ساتھ احمدیہ فرقے کے ساتھ ایک خاص رویہ کا سوال بھی پیدا ہوتا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں ان کی سرگرمیاں اور ان کا پروپیگنڈا وقتاً فوقتاً حکومت پنجاب یعنی دفعہ ۹۲ کے گورنر کی حیثیت سے گورنر یا ان کے مشیروں کے علم میں لایا جاتا تھا۔ جو مسلم لیگ کے نمائندے تھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت ان سے اس بات کی طرف اشارہ کیا گیا تھا کہ پراپیگنڈا زہریلی حیثیت کا تھا۔ لیکن جہاں تک مجھے یاد ہے میرے برسراقتدار آنے سے پہلے ہمیشہ حکومت پنجاب کی پالیسی یہ رہی کہ مجلس احرار کے خلاف کوئی قطعی کارروائی نہ کی جائے لیکن احرار رہنماؤں کو وقتاً فوقتاً تنبیہیں کی گئی تھیں سوال:۔ (عدالت کی طرف سے) کیا ان کے خیال میں قیام پاکستان کے بعد احرار نے یہ مذہبی مسئلہ کسی سیاسی غرض کی بناء پر اٹھایا تھا؟ جواب:۔ ممکن ہے۔ سوال:۔ مسٹر یعقوب علیخاں کی طرف سے ۱۰ دسمبر ۱۹۵۱ء کے اجلاس کی کارروائی دیکھ کر یا دیکھیے اور بتائیے کہ کیا یہی پہلا اجلاس ہے جس میں احمدیوں کے خلاف احرار کی سرگرمیاں آپ کے علم میں لائی گئی تھیں؟ جواب:۔ جی ہاں۔ سوال:۔ کیا آپ یاد کر کے بتائیں گے کہ اس اجلاس میں جو افسر موجود تھے یعنی چیف سیکرٹری آئی جی پولیس اور ڈپٹی ہوم سیکرٹری سب کے سب اس فیصلے سے متفق تھے جو اس اجلاس میں کیا گیا تھا یا آپ کے اور ان افسروں کے درمیان کوئی اختلاف رائے تھا؟ جواب:۔ جی نہیں۔ میرے اور ان افسروں کے درمیان کوئی اختلاف نہیں تھا۔ درحقیقت یہ فیصلہ انہیں کی سفارشات پر کیا گیا تھا۔ عدالت کے سوالات سوال:۔ جب ۷ دسمبر کو یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اسوقت مرکزی وزارت داخلہ کے سیکرٹری کا خفیہ مکتوب نمبر ۲۳۰ (مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۵۱ء) ساری صوبائی حکومتوں کو مل چکا تھا۔ جواب:۔ یہ مکتوب ہر حالت میں پہنچ گیا ہو گا لیکن مجھے یاد نہیں کہ ۷ دسمبر کو جو بحث ہوئی تھی اس میں اس کا حوالہ دیا گیا تھا یا نہیں۔ یہ وہ بحث ہے جس کی وجہ سے آخر کار ۱۲ دسمبر ۱۹۵۱ء والا مکتوب جاری کرنا پڑا۔ میں نے یہ خفیہ خطاب دیکھا ہے۔ حکومت پنجاب نے ۱۲ دسمبر ۱۹۵۱ء کو احرار احمدی تنازع کے بارے میں جو خط جاری کیا تھا۔ اس کا مفہوم بالکل اس کے مطابق ہے۔

سوال:۔ چیف سکرٹری کا نوٹ مجریہ ۹ جولائی ۱۹۵۱ء میں ایک مکتوب کے حوالے موجود ہیں جنہیں سیکرٹری نے ایم آئی سی ظاہر کیا ہے۔ جب متذکرہ صدر فیصلہ کیا گیا تھا تو کیا آپ نے اس خط کو بھی ملحوظ خاطر رکھا تھا؟ جواب:۔ مجھے ٹھیک ٹھیک یاد نہیں کہ اس مکتوب کو میرے نوٹس میں لایا گیا یا نہیں۔ (باقی)

ترکی میں عظیم الشان فوجی فضائی مستقر کی تعمیر

آطنہ (ترکی)، ۱۷ فروری۔ میثاق اوقیانوس کے اسٹینڈنگ گروپ کے امریکی نمائندہ جنرل جے لاٹن کولنز نے پیر کے دن آطنہ کے نئے ہوائی مستقر کا معائنہ کیا۔ جنرل کولنز نے ان تعمیرات کو دیکھا جن کی تکمیل کے بعد آطنہ کا یہ مستقر دنیا کے سب سے بڑے فوجی مستقروں میں شمار ہونے لگے گا۔ اس مستقر پر جدید ترین آلات نصب ہوں گے۔ ریل کی پٹڑی بجلی پانی اور گندے پانی کی نکاسی کا انتظام ہو گا یہاں ہوا بازوں کو تربیت دی جائے گی۔ اور ترکی کی فضائیہ کے لئے اعلیٰ تربیت کا انتظام بھی ہو گا۔

ایران میں برطانیہ کے نامزد سفیر آج پہنچینگے

لندن ۱۰، ار فروری۔ دفتر امور خارجہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ تہران میں متعینہ برطانیہ کے نئے سفیر آج ایران روانہ ہو جائیں گے سر راجر ڈینتھم سٹیون سابق سفیر سویڈن بیروت جاتے ہوئے تہران جائیں گے۔

شام کے اخباروں کی طرف سے پاکستان کی زبردست حمایت

لاہور، ار فروری۔ یہاں پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ صحافت کے زیر اہتمام منعقدہ ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے شام میں پاکستان کے سابق سفارتی نمائندہ ڈاکٹر بی اے قریشی نے انکشاف کیا کہ شام کے اخبارات نے مسئلہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کے مؤقف کی شاندار خدمات سرانجام دی ہیں جب مجلس اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر پر بحث جاری تھی تو شام کے صحافیوں نے تقریباً دس تار پاکستان کی حمایت میں ارسال کئے تھے۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت شام میں ۴۰ کے قریب اخبارات ہیں اور وہ عربوں کی بہتری کے لئے کوشاں ہونے کے علاوہ عربی زبان کی بھی نمایاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اب تک انہوں نے کئی غیر ملکی زبانوں کے الفاظ بھی عربی ادب میں شامل کرتے ہیں۔

مصر کا خیرسگالی وفد قاہرہ روانہ ہو گیا

نئی دہلی ۱۸ ار فروری۔ مصر سے آمدہ دس افراد پر مشتمل ایک خیرسگالی وفد جو کو ڈاکٹر احمد صدیقی کی قیادت میں پچھلے تین ہفتوں سے بھارت کا دورہ کر رہا تھا۔ کل مصر روانہ ہو گیا۔

شام اور عراق میں مصالحت کرانیکی کوشش

بغداد ۱۷ ار فروری۔ مصر کے سفیر کرنل جمال حامد نے منگل کے روز وزیراعظم فاضل جمالی سے ملاقات کی اور انہیں مصر کے صدر جنرل نجیب کا پیغام دیا۔ اس ملاقات کے بعد وزیر اعظم نے شاہ فیصل سے ملاقات کی۔ مصری سفارت کے ایک ترجمان نے انکشاف کیا ہے کہ کرنل حامد نے ملاقات کے دوران اس بات پر زور دیا ہے کہ مصر شام اور عراق کی موجودہ کشیدگی کو ختم کرنے اور ہر دو ممالک میں حسب سابق دوستی اور اخوت کا زبردست خواہشمند ہے۔

مئی سے ڈھاکہ اور لندن کے درمیان ہوائی سروس

لاس اینجلز ۱۷ ار فروری۔ گذشتہ روز یہاں سے مشہور آسٹریلوی ہوا باز کیپٹن نیول ہومس ورتھ پاکستان ائرلائنز سپر کانسٹی لیشن طیارہ پر سوار ہو کر کراچی روانہ ہوئے یہ طیارہ ۲۰ فروری کو ایمسٹرڈم پہنچے گا اور اپریل کے مہینہ میں اس کے ذریعہ ڈھاکہ اور کراچی کے درمیان آمد و رفت شروع ہو جائے گی۔ مئی کے مہینہ سے براہ دمشق یہ طیارہ لندن تک جایا کرے گا

ترکی مصر کی نسبت زیادہ قابل اعتماد ہے

لندن ۱۷ فروری۔ یہاں برطانوی ایوان عام میں ایک سوشلسٹ ممبر فلپ پرائس نے تجویز پیش کی کہ موجودہ حالت میں مصر کی نسبت ترکی دفاعی انتظامات کے سلسلے میں زیادہ قابل اعتبار ہے۔ اس پر وزارت دفاع کے پارلیمنٹری سکرٹری نے جواب دیا کہ انہوں نے جو کچھ کہا ہے اس میں کچھ حقیقت ہے۔

ترکی امن میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے

ڈلس۔ ٹیکساس۔ ۱۷ فروری۔ یہاں ایک ضیافت کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے صدر ترکی جلال بایار نے کہا کہ ترکی جنگ میں فتح حاصل کرنے کا آرزومند نہیں ہے بلکہ امن میں کامیابی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی طرح ترکی کی فتح بھی اس میں ہے کہ جنگ سے بچایا جا سکے۔

روم میں کمیونسٹوں کی ہڑتال
پانچ سو آدمی گرفتار کر لئے گئے

روم ۱۷ فروری۔ یہاں کمیونسٹوں نے مزدوری کی آڑ میں ہڑتال اور مظاہروں کا پروگرام مرتب کیا تھا چنانچہ مظاہروں کے دوران معمولی حادثات کی بناء پر مقامی پولیس نے تقریباً پانچسو افراد کو حراست میں لے لیا ہے شہر میں پولیس دن بھر گشت کرتی رہی اور اشتراکی پمفلٹ تقسیم کرنے والوں اور اشتراکی گیت گانے والوں کو منتشر کرتی رہی۔

کلکتہ کی بغاوت سنگین صورت اختیار کر گئی

وسطی کلکتہ میں پولیس اور فوج پر باغی بموں، بوتلوں، پتھروں اور تیزاب سے برابر حملے کر رہے ہیں،

کلکتہ ۱۷ ر فروری:۔ آج شام اندھیرا ہوتے ہی بغاوت شروع ہو گئی۔ اور باغیوں نے پولیس اور فوج پر بموں تیزاب کی بوتلوں۔ اینٹوں اور پتھروں سے حملے شروع کر دیئے۔ تازہ ترین صورت حال کی خبر دیتے ہوئے دہلی ریڈیو نے بتایا۔ کہ آج شام اندھیرا ہوتے ہی کلکتہ کے کئی علاقوں میں دار و گیر شروع ہو گئیں۔ وسطی کلکتہ کے علاقہ ونگٹن اسکوائر میں دفعہ ۱۴۴ کی پابندیاں توڑ کر جلسہ کرنے کی کوشش کی گئی مگر پولیس نے اشک آور گیس برسا کر جلسہ کو منتشر کر دیا۔ اس کے بعد گرد و نواح کی گلیوں سے باغیوں نے بموں۔ پٹاخوں۔ تیزاب۔ اینٹوں اور پتھروں سے پولیس پر حملے شروع کر دیئے۔ ان گلیوں میں اور ان کے باہر مسلح پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔ شام کے بعد تک فوج اور باغیوں کے درمیان خونی معرکوں کا سلسلہ جاری تھا۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ اب تک ۴ افراد ہلاک اور ۶۰ شدید زخمی ہو چکے ہیں۔ سینکڑوں آدمیوں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ آج دن بھر مسلح فوج فولادی ٹوپیاں پہنے ہوئے شہر میں گشت کرتی رہی۔ اور سڑکوں پر ٹرام۔ بسوں اور دوسری سواریوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بھی بند رہا۔ امریکی سفیر متعینہ بھارت جارج ایلن نے آج دہلی میں حکومت ہند سے احتجاج کیا ہے۔ اور کلکتہ میں امریکی مرکز اطلاعات اور دوسرے دفاتر پر حملوں کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ امریکی جان و مال کی حفاظت کی جائے۔ یونائیٹڈ پریس آف پاکستان کی اطلاع کے مطابق ہلاک شدگان کی تعداد ۶ تک پہنچ گئی۔ مکانوں کی چھتوں سے پولیس اور فوج پر بم پھینکنے کے سلسلے میں متعدد گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

امریکہ کے فوجی تربیتی وفود پاکستان آئینگے

بمبئی ۱۷ ر فروری۔ اخبار انڈین ایکسپریس کے نمائندے کا بیان ہے۔ کہ امریکہ کے کئی تربیتی وفود عنقریب پاکستان جا کر پاکستان کی فوجوں کو جدید ترین طرز پر منظم کرنے کا کام شروع کر دیں گے اور پاکستان و امریکہ کی بات چیت کے فوراً بعد پاکستانی فوج کو جدید طرز پر مسلح کرنے کا کام شروع ہو جائے گا۔ پہلے پہل یہ فوجی وفد جائیں گے اور اس کے بعد پاکستان کے ذرائع رسل و رسائل اور حمل و نقل کی اصلاح کا کام ہوگا۔ تاکہ پاکستان جدید دفاع کا بوجھ اٹھا سکے۔ پاکستان کی فوج اپنی بہادری کے لئے مشہور ہے۔ مگر اس کیلئے نئے طرز پر تربیت کا کام کرنا ہے۔

شاہ حسین قانون کی تعلیم حاصل کرینگے

دمشق ۱۷ ر فروری:۔ یہاں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ شام وار دن کے احکام کے مابین شاہ حسین کے قانون کا نصاب پڑھنے کے لئے بندوبست کیا جا رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ شاہ حسین کو کتابیں اور ضروری دستاویزات فراہم کی جائیں گی اور ان کو امتحان میں بیٹھنے کے لئے ضروری انتظامات کئے جائیں گے۔

عراق اسرائیل کو پٹرول نہیں دیگا!

بغداد ۱۷ ر فروری:۔ قائم مقام وزیر اقتصادیات مسٹر صادق نونہ نے ایک عراقی اخبار کو بتایا۔ کہ عراق پٹرولیم کمپنی اسرائیل اور قبرص کو پٹرول نہیں بھیج رہی ہے۔ کمپنی نے اسرائیل کو پٹرول نہ بھیجنے کا تحریری وعدہ کیا ہے۔ اسرائیل کو ملنے والا پٹرول روس سے آیا ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا۔ کہ کرکوک حیفہ پائپ لائن کو موڑ کر لبنان پہنچانے کی بات چیت ہو رہی ہے۔ اس نے اسرائیل کی ناکہ بندی کرنے میں مدد ملے گی۔ اور عراقی برآمد ۷۵ لاکھ ٹن سے بڑھ کر ایک کروڑ ۴۰ لاکھ ٹن ہو جائے گی۔ اور اس کے نتیجے میں حکومت کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

اسرائیل میں پھانسی کی سزا کا خاتمہ

اسرائیل ۱۷ ر فروری:۔ آج اسرائیلی حکومت نے ایک خاص قانون کے ذریعہ قتل کی پاداش میں پھانسی کی سزا دینا منسوخ کر دیا ہے۔ تقریباً چار سال پہلے یہ بل پارلیمنٹ میں پیش کر دیا گیا۔ اس بل کی رو سے آئندہ قتل کی سزا پھانسی کے بجائے عمر قید کی صورت میں دی جائے گی۔

غیر دانشمندانہ

جکارتا ۱۶ ر فروری:۔ انڈونیشیا کے ایک ہفتہ وار اخبار "سیاست" نے اپنی ۱۴ ر فروری کی اشاعت کے اداریہ میں "غیر دانشمندانہ" کے عنوان سے لکھا ہے۔ کہ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کی مجلس دستور ساز کے حیدرآباد کا منظور کیا ہے۔ اس سے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات میں نئی کشیدگی پیدا ہو جائے گی۔ تنازعہ کشمیر کا حل اس مجلس کے ہاتھ میں نہیں ہے جس کی حمایت مسٹر نہرو کی حکومت کر رہی ہے۔ اداریہ میں آگے چل کر کہا گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کی مجلس دستور ساز کے اس سیاسی فیصلہ پر پہلے حکومت ہندوستان کو غور کرنا چاہیئے۔

برطانوی ہائی کمشنر کی دورے سے واپسی

کراچی ۱۷ ر فروری:۔ پاکستان میں برطانوی ہائی کمشنر سر گلبرٹ لیتھویٹ مختصر سے دورے کے بعد لاہور سے آج کراچی واپس آ گئے۔

اسلامی ممالک کی دفاعی لائن

بھارت کی سرحدوں تک بنائی جائیگی

بمبئی ۱۷ ر فروری:۔ اخبار فری پریس جنرل کا بیان ہے کہ جلد ہی ترکی کے بھارتی سفیر ترکی و پاکستان کے معاہدہ سے متعلق بات چیت کرنے بھارت آ رہے ہیں کہا جاتا ہے۔ کہ مشرق وسطی سے لے کر پاکستان اور بھارتی سرحدوں تک ایک دفاعی لائن بنائی جائیگی جس میں اسلامی ممالک شریک ہوں گے۔

پیرزادہ کی بلا مقابلہ کامیابی کا اعلان

سکھر ۱۷ ر فروری:۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار کو پیر آنے سکھر کے حلقے سے سندھ لیجسلیٹو اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں بلا مقابلہ منتخب قرار دے دیا گیا۔ اس حلقے سے آپ واحد امیدوار تھے۔ آج جانچ پڑتال کے بعد آپ کے کاغذات نامزدگی منظور کر لئے گئے۔ اور اس طرح آپ بلا مقابلہ سندھ اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے۔ یہ نشست محمد ایوب پیرزادہ نے خالی کی تھی۔ پیرزادہ نے اپنی کامیابی پر اپنے حلقہ کے ووٹروں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کہ انہوں نے مجھے بلا مقابلہ منتخب ہونے کا موقع دیا۔ پیرزادہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ صوبہ کو ایک خوشحال اور پُر امن علاقہ بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔

بیروت ۱۷ ر فروری:۔ لبنان میں وزیر اعظم عبداللہ الیافی کی حکومت صرف تین ووٹ کے فرق سے اعتماد کی تحریک جیت کر مستعفی ہو گئی کیونکہ وزیر اعظم اس تعداد کو کافی نہیں سمجھتے تھے۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے۔ اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں، ان کے پتے روانہ فرمائیے۔ پتے خوشخط ہوں۔ ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے"

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

آل انڈیا مسلم جماعت کے جنرل سکریٹری کی درخواست ضمانت منظور ہوگئی

نئی دہلی ۱۷ ار فروری - آج علی گڑھ میں آل انڈیا مسلم جماعت کے جنرل سکریٹری مسٹر اسحاق علمی کی ۲ ہزار روپے کی ضمانت منظور کرلی گئی ہے۔ علی گڑھ کی اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ کل ڈسٹرکٹ جیل میں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں مسٹر اسحاق علمی کے خلاف جو آل انڈیا مسلم جماعت کی یو-پی برانچ کے صدر بھی ہیں۔ بغاوت اور مختلف طبقوں کے درمیان منافرت پھیلانے کے الزام میں مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی تھی۔ مسٹر علمی کو کل کانپور سے پولیس کی حراست میں لایا گیا۔ انہوں نے ضمانت کی جو پہلی درخواست دی تھی - اسے مسترد کردیا گیا تھا۔ مسٹر علمی کے وکیل نے آج یہ دلیل پیش کی۔ کہ چونکہ تعزیرات کی دفعہ ۱۲۴ اور ۱۵۳ کو خلاف آئین قرار دیا جاچکا ہے۔ اسی لیے مسٹر علمی کے خلاف مقدمہ خارج کردیا جائے۔ عدالت نے سرکاری وکیل کو ۲ مارچ تک موقع دیا۔ کہ وہ اس دلیل کا جواب دیں۔ ادھر یو-پی کے وزیر داخلہ مسٹر سمپورنانند نے یو-پی کی اسمبلی میں بتایا۔ کہ حکومت جماعت کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ مسٹر سمپورنانند ٭

سی پی ای کے عہدیداروں کا انتخاب

لاہور ۱۸ ار فروری - کل یہاں ٹائمز آف کراچی کے ایڈیٹر مسٹر سیلبری کو کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز کا صدر۔ محمد یعقوب ایڈیٹر سول ملٹری گزٹ لاہور کو نائب صدر۔ فخر ماتری ایڈیٹر ملت گجراتی کراچی کو سیکرٹری اور مسٹر شبلی (ملت لاہور) اور مسٹر فاروق (شہباز پشاور) کو جوائنٹ سیکرٹری منتخب کیا گیا کونسل نے ایک قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ فوراً ایک پریس کمیشن مقرر کرے۔

امریکہ اسرائیل کو فوجی سامان دیگا

یروشلم - ۱۷ ار فروری - یہودی مملکت اسرائیل کے وزیر اعظم موشے شیرٹ نے آج پارلیمنٹ میں انکشاف کیا کہ امریکہ نے اسرائیل کو اسلحہ فروخت کرنا منظور کرلیا ہے - اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ ہم نے امریکہ سے مفت فوجی امداد کی درخواست بھی کی ہے جس پر حکومت امریکہ غور کررہی ہے -

ہریکین لالٹینوں کی صنعت کا تحفظ

کراچی ۱۷ فروری : حکومت پاکستان نے ٹیرف کمیشن کی یہ سفارش منظور کرلی ہے کہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۷ء تک یعنی مزید تین سال کی مدت کے لئے دیسی ہریکین لالٹینوں کی صنعت کا تحفظ کیا جائے۔ حفاظتی شرح محصول ۵۰ فیصدی بہ لحاظ قیمت رہے گی۔ ہریکین لالٹین کے مقامی کارخانہ داروں کو خام اشیاء کی اس مقدار پر جو ہریکین لالٹینیں تیار کرنے میں حقیقتاً صرف ہوتی ہو محصول کی پوری چھوٹ دی جائے گی۔

گورنر جنرل پھولوں کی نمائش کا افتتاح کرینگے

کراچی ۱۸ ار فروری - گورنر جنرل مسٹر غلام محمد ۲۲ فروری کو گاندھی گارڈن میں پھولوں کی نمائش کا افتتاح کرینگے اس موقع پر محکمہ شہری پرواز کے ڈائریکٹر مسٹر بدر الدین کو برطانیہ کی رائل ہارٹی کلچر سوسائٹی نے اپنا ممبر نامزد کیا ہے وہ پہلے پاکستانی ہیں جن کو ممبر نامزد کیا گیا ہے

قاہرہ - ۱۸ فروری - پیر کے روز لبنانی وزیر اقتصادیات کی زیر صدارت بیروت میں عرب لیگ کی اعلیٰ اقتصادی کونسل کی سب کمیٹی کا اجلاس مشترکہ عرب دفاعی فنڈ قائم کرنے اور براہ راست حکومتوں کے چندہ دینے یا لگ کے واسطے سے چندہ دینے

مشرقی بنگال میں "۲۱ ار فروری" کی ضبطی

ڈھاکہ ۱۸ ار فروری - حکومت مشرقی بنگال نے بنگلہ زبان کی ایک کتاب جس کا نام "۲۱ ار فروری" ہے۔ ضبط کرلی ہے۔ لسانی تحریک کے سلسلہ میں ۲۱ ار فروری کو ڈھاکہ میں جو فسادات ہوئے تھے اس کتاب میں اس کا ذکر کیا گیا ہے

٭ ڈھاکہ ۱۷ ار فروری ڈھاکہ کے بنگالی اخبار "ملت" کے جنرل منیجر پریس منیجر اور اکاؤنٹنٹ کو آج پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کرلیا گیا "ملت" متحدہ محاذ کا اخبار ہے

تیونس کے لئے حق خود ارادیت کا مطالبہ

کراچی ۱۷ فروری - فرانس کے وزیر خارجہ موسیو بیدو کو موتمر عالم اسلامی کی طرف سے ایک یادداشت بھیجی گئی ہے - جس میں حکومت فرانس سے مطالبہ کیا گیا ہے - کہ تیونس کے عوام کو حق خود ارادیت دیا جائے - تیونس کا مسئلہ میں ساری دنیا کے مسلمانوں کو دلچسپی ہے اور وہ انصاف کے خواہاں ہیں -

گورنر بنگال آج ڈھاکہ روانہ ہوں گے

کراچی ۱۸ فروری - گورنر مشرقی بنگال چوہدری خلیق الزمان جو مرکزی حکومت سے مشورہ کے لئے کراچی آئے ہوئے تھے ڈھاکہ روانہ ہو جائیں گے - انہوں نے کل گورنر جنرل مسٹر غلام محمد سے بھی ملاقات کی - مسٹر غیاث الدین پٹھان اور مسٹر مرتضیٰ رضا چوہدری بھی آج ڈھاکہ روانہ ہو رہے ہیں

لوہے اور فولاد کی قیمتوں میں کمی
کوئلہ اور تیل کی قیمتیں بھی کم کی جائینگی

۱۸ ار فروری ۱۹۵۴ء سے فولاد کی قیمتیں کم کردی گئی ہیں اس کمی کے نتیجہ میں صارفوں کو ان ذخیروں پر جو سردست ملک میں موجود ہیں - تقریباً نصف کروڑ روپے کی بچت ہوگی کوئلہ اور تیل کی قیمتیں بھی کم کرنے پر غور ہو رہا ہے - اور اس مسئلہ پر عنقریب ایک اعلان ہونے کی توقع ہے - اگرچہ حکومت ہمارے ملک میں عام استعمال کی اشیاء کی قیمتیں کم کرنے پر سرگرمی سے غور کررہی ہے اور وہ ان قیمتوں کو کم کرنے میں کافی حد تک کامیاب ہوئی ہے - لیکن یہ بتانا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ قطعی احکام جاری ہونے تک اعلیٰ سطح پر ہونے والی جملہ کارروائی اور گفت و شنید دو مہینے جاری رہی - وزارت صنعت کے سیکرٹری عباس خلیلی نے دفتری بحث مباحثہ کے دوران میں صارفوں کے نقطہ نظر کی نمایاں طور پر زبردست حمایت کی اور اس گفت و شنید کو آنریبل وزیر صنعت خان عبد القیوم خان کی قطعی منظوری کے مرحلہ تک پہنچا دیا - لوہے اور فولاد کے ان اقسام کے سامان م

کراچی پہنچنے پر وزیر اعظم کنیڈا سان لوراں کا شاندار استقبال

کراچی ۱۸ فروری : ہم پاکستان اور کنیڈا اور مشترکہ مقصد کے لئے تعاون کی خواہش رکھتے ہیں یہ الفاظ کنیڈا کے وزیر اعظم نے مسٹر لوئی اسٹیفن سان لوراں نے کل کراچی پہنچنے پر کہے - اپنے پانچ روزہ سرکاری دورہ پر مسٹر سان لوراں کل شام ساڑھے تین بجے کراچی پہنچے - تو ڈنیر دا لفلز کے ایک دستے نے ان کو سلامی دی - اور گارڈ آف آنر پیش کیا - کنیڈین ایر فورس کا چار انجن والا ڈی - سی ۶ طیارہ کنیڈا کا پرچم لہراتا ہوا جیسے ہی ہوائی مستقر پر اترا - ۲۱ - توپوں کی سلامی دی گئی سو وزیر اعظم و بیگم محمد علی اور ان کے دونوں صاحبزادے آگے بڑھے مسٹر سان لوراں کو وزیر اعظم نے خوش آمدید کہا - اور انہیں ہاتھ پکڑا یا - بیگم محمد علی نے وزیر اعظم کنیڈا کی صاحبزادی مسز ہیو اوڈنیل کو گلدستہ پیش کیا - مسٹر سان لوراں نے اس کے بعد ڈائس پر پہنچکر گارڈ آف آنر کی سلامی لی - اس کے بعد انہوں نے گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا - اور پھر مارچ پاسٹ کے بعد وزیر اعظم نے مرکزی وزراء سفراء پاک کنیڈا کلچرل ایسوسی ایشن کے ارکان اور دیگر معززین سے ان کا تعارف کرایا -

سرگودھا میں دفعہ ۱۴۴ لگادی گئی

سرگودھا ۱۷ فروری : سرگودھا کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سارے ضلع کی حدود میں دو ہفتوں کے لئے جلسوں اور جلوسوں کی ممانعت کردی ہے - واضح رہے کہ گورنر پنجاب ۴ مارچ کو سرگودھا کے سرکاری دورہ پر آنے والے ہیں -

سارے بھارت میں لازمی بھرتی کرنے کا مطالبہ
فوجی امداد کا مقابلہ کرنے کیلئے مخلوط وزارت کی تجویز

نئی دہلی ۱۷ فروری : بھارت پارلیمنٹ میں جمہوریہ کے صدر کی تقریر پر شکریہ کی قرارداد میں ۶۳ ترمیمیں کرتے کانوٹس اسپیکر نے منظور کرلیا ہے - ان میں سے ایک چوتھائی سے زیادہ ترمیمات میں پاکستان کو ملنے والی امریکہ کی مجوزہ امداد کا ذکر کیا گیا ہے - بعض ترمیمات میں مطالبہ کیا گیا ہے - کہ اس فوجی امداد کا مقابلہ کرنے کے لئے سارے بھارت کے عوام کو فوج میں بھرتی کرلیا جائے اور بعض میں کہا گیا ہے - کہ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام پارٹیوں کی مخلوط وزارت بنائی جائے - اس کے لئے کئی ترمیمات میں یہ مشورہ بھی دیا گیا ہے - کہ روس اور چین سے فوجی امداد لے کر بھارت کا دفاع مضبوط کیا جائے -

خیرپور کی نئی وزارت نے عہدہ سنبھال لیا

خیرپور ۱۷ فروری : آج خیرپور اسمبلی کے عام انتخابات کے بعد سید ممتاز حسن قزلباش کی نئی وزارت نے اپنے عہدہ کا حلف اٹھالیا - اس میں شیخ بہاء الدین صاحبزادہ میر عطاء حسین اور مسٹر غلام قادر شامل ہیں محکموں کی تقسیم حسب ذیل ہے - وزیر اعلیٰ لا اینڈ آرڈر مالیات ٹیکسٹائل ملز اور تمباکو کے پروجیکٹ - شیخ بہاء الدین - ریونیو - زراعت - جنگلات اور لوکل سیلف گورنمنٹ صاحبزادہ میر عطاء حسین صنعت - تعمیرات عامہ سول سپلائز خوراک - ٹرانسپورٹ اور امداد باہمی - غلام قادر تھیو اور تعلیم صحت عامہ - دیہات سدھار اور آبکاری -

برطانوی پارلیمنٹ سے ۲ ممبروں کا استعفیٰ

لندن ۱۷ ار فروری - آج یہاں کنزرویٹو پارٹی کے دو ممبران خرابی صحت کی بناء پر برطانوی پارلیمنٹ سے مستعفی ہوگئے - یہ دونوں حلقے جن کی سابق ممبران نمائندگی نمائندگی کرتے تھے - کنزرویٹو پارٹی کا گڑھ سمجھے جاتے ہیں اور خیال ہے کہ ضمنی انتخاب میں پارٹی ان دونوں حلقوں سے انتخاب جیت جائے گی -

٭ کراچی ۱۷ ار فروری - ۶ سو سال پرانا ایک عالمی نقشہ کراچی یونیورسٹی کو عراقی سفیر سید عبد القادر جیلانی نے پیش کیا - یہ نقشہ مشہور عرب جغرافیہ داں شریف الادریسی نے تیار کیا تھا - عراق کے متعلق چند کتابیں بھی پیش کی گئیں

سرحد میں کھاد اور گندم کے بیج کی تقسیم

پشاور ۱۷ ار فروری - یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت سرحد نے دسمبر ۵۳ء میں ۵۰۰ ۲ ٹن الونیم سلفیٹ اور ۱۴۴ من گندم کا بیج کسانوں میں تقسیم کیا گیا

م کی جن پر کنٹرول ہے - زیادہ سے زیادہ بنیادی قیمتیں اس تقابلی نقشہ کے ساتھ درج ذیل ہیں جن سے قیمتوں کی کمی ظاہر ہوتی رہے -

٭ نے بتایا کہ ان کی اطلاع کے مطابق یو-پی میں آل انڈیا مسلم جماعت کی شاخیں قائم کرنے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے - حکومت یو-پی نے مسٹر اسحاق کی اس تقریر کو ضبط کرلیا ہے - جو انہوں نے علی گڑھ مسلم کنونشن میں استقبالیہ کمیٹی کے چیرمین کی حیثیت سے کی تھی - حکومت مغربی بنگال نے آل انڈیا مسلم جماعت کے صدر سید بدر الدجی کی اس تقریر کو بھی ضبط کرنے کا حکم دے دیا ہے - جو مسلم کنونشن میں کی تھی -